سوال

ایک عورت کا خاوند گم ہونے کے ایک ہفتہ بعد اس کی لاش ملی، جس کے بارہ میں کہا جاتا ہے کہ وہ تین روز قبل فوت ہوا، اس عورت کی عدت کب شروع ہوگی؟ آیا خاوند گم ہونے کے دن سے، یا کہ جس دن کے بارہ اس کی فوتگی کا خیال کیا جاتا ہے، یا پھر میت ملنے کے روز سے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

"یہ عورت اس دن سے عدت شروع کریگی جس دن خاوند کی لاش برآمد ہوئی؛ کیونکہ یہی یقینی امر ہے، اس کی عدت چار ماہ دس دن ہوگی، اور اس میں وہ زیبائش و خوبصوری اختیار نہیں کریگی یعن عدت کے دوران ممنوعہ امور کی مرتکب نہیں ہوگی

لیکن اگر وہ حاملہ ہے تو پھر اس کی عدت وضع حمل سے پوری ہوجائیگی؛ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اور جو تم میں سے فوت ہوجائیں اور اپنے پیچھے اپنی بیویوں کو چھوڑیں تو وہ چار ماہ دس یوم انتظار کریں البقرۃ (234).

اور ایک دوسرے مقام پر ارشاد باری تعالی ہے :

اور حمل والیوں کی عدت یہ ہے کہ وہ اپنا حمل وضع کردیں الطلاق (4).

اور اس لیے بھی کہ حدیث میں ثابت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سبیعہ اسلمیہ رضی اللہ تعالی عنہ کو ان کے وضع حمل ہونے پر عدت پوری ہونے کا فتوی دیا تھا   متفق علیہ

اللہ سبحانہ وتعالی ہی توفیق دینے والا ہے" انتہی

الاسلام سوال وجواب

127962